سوال

(167)سوسائٹی میں رشوت کا اثر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اس سوسائٹی کا حال کیسا ہے جس میں رشوت عام ہو؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اس میں کوئی شک نہیں کہ جب اللہ تعالیٰ کی نافرمانیاں ظہورپذیر ہوں توسوسائٹی میں افتراق کا سبب بن جاتی ہیں۔ اس سوسائٹی کے افراد کے درمیان محبت کے رشتے منقطع ہوجاتے ہیں جو بغض وعداوت اور بھلائی کے کاموں پر عدم تعاون کا ذریعہ بنتے ہیں۔ جب کسی معاشرہ میں رشوت اور دوسرے گناہ پیدا ہوجائیں توان کے برے اثرات یہ ہوتے ہیں کہ اخلاق رذیلہ پیدا ہوتے اور فروغ پاتے ہیں۔ اچھے اخلاق ختم ہوجاتے ہیں۔ سوسائٹی کے کچھ لوگ دوسروں سے باہمی دشمنی کی بنا پر ظلم کرتے ہیں۔ وہ رشوت، چوری، خیانت، معاملات میں دھوکہ دہی، جھوٹی شہادت اوراسی طرح کے دوسرے ظلم کے کاموں اور سرکشی سے دوسروں کے حقوق دبانے لگتے ہیں۔ حالانکہ ان کاموں میں سے ہر نوع بدترین جرم ہے۔

اوریہی باتیں پروردگار کے غضب اور مسلمانوں میں بغض وعداوت کے اسباب ہیں اورانہی باتوں سے اللہ کا عذاب عام ہوتا ہے۔ جیساکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

((مَا مِنْ ذَنْبٍ اجْدَرُ عِنْدَ اللّٰہِ مِنْ اَنْ یُعَجِّلَ لِصَاحِبِہِ العقوۃ فی الدنیا مع مایدخرہ لہ فی الاخرۃ من البغی، وقطیعۃ الرحم))

''اللہ تعالیٰ کے ہاں تمام گناہوں میں سے دوگناہ ایسے ہیں جو اس لائق ہیں کہ اللہ تعالیٰ ان کا ارتکاب کرنے والوں کو دنیا میں سزا دیتا ہے۔ پھر آخرت میں بھی اسے ان کی سزا دے گا اور وہ ہیں، زیادتی کرنا اور قطع رحمی کرنا۔''

اوربلاشبہ رشوت اور ظلم کی تمام قسمیں زیادتی میں شامل ہیں، جسے اللہ تعالیٰ نے حرام قرار دیا ہے اور صحیحین میں رسول اللہ ﷺ سے مروی ہے۔ آپ نے فرمایا : ''اللہ تعالیٰ ظالم کو مہلت دیتا رہتا ہے پھر جب اسے پکڑتا ہے توپھر چھوڑتا نہیں۔'' پھر آپ ﷺ نے یہ آیت پڑھی :

وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى وَهِىَ ظَالِمَةٌ ۚ اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ١٠٢ ...ہود

''اور تمہارا پروردگار جب نافرمان بستیوں کو پکڑا کرتا ہے تو اس کی پکڑ اسی طرح کی ہوتی ہے۔ بے شک اس کی پکڑ دکھ دینے والی اور سخت ہے۔''

هذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ